نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محمد محمود،سیکرٹری زراعت پنجاب کی لاہور ڈویژن کے تمام زرعی شعبہ جات کی ششماہی کارکردگی کیلئے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت

محکمہ زراعت کے تمام شعبہ جات کے افسران وعملہ مقرر کردہ سٹینڈرڈز، گائیڈ لائنز پر من وعن عمل کریں تاکہ محکمہ کی کارکردگی میں مزید بہتری لائی جاسکے،سیکرٹری زراعت پنجاب

لاہور: 12فروری2018: محمد محمود،سیکرٹری زراعت پنجاب نے لاہور ڈویژن کے تمام زرعی شعبہ جات کی ششماہی کارکردگی کیلئے منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ تمام شعبہ جات کے ہیڈز وعملہ اپنی کارکردگی کو مزید بہتر کریں تاکہ کسانوں کو درپیش مسائل کو بہتر انداز میں حل کیا جاسکے۔اجلاس میں ایڈیشنل سیکرٹری زراعت (پلاننگ) ڈاکٹر غضنفر علی خان، ڈاکٹر عابد محمود، ڈائریکٹر جنرل زراعت (ریسرچ)،سید ظفریاب حیدر ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع)، ملک محمد اکرم ڈائریکٹر جنرل زراعت (واٹر مینجمنٹ)، چوہدری خالد محمود، ڈاکٹر قربان علی سندھو، ڈائریکٹر جنرل زراعت (فیلڈ) سمیت لاہور ڈویژن کے مختلف شعبہ جات کے ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز و شعبہ تحقیق کے افسران نے شرکت کی۔محمد محمود، سیکرٹری زراعت نے کہا کہ اڈاپٹیو ریسرچ فارمز پر ہائی ویلیو کراپس کی کاشت کو فروغ دیا جائے اور خصوصاً محکمہ زراعت (توسیع) کے تمام افسران وعملہ مقرر کردہ سٹینڈرڈز، گائیڈ لائنز پر من وعن عمل کریں اور اپنی کارکردگی میں مزید بہتری لائیں۔اس کے علاوہ مختلف فصلوں کے پیداواری مقابلہ جات کے انعقاد کے مطلوبہ ہدف کے حصول کو یقینی بنایا جائے۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے شعبہ ہارٹیکلچر کی غیر تسلی بخش کارکردگی پر برہمی کا اظہار کیا اور متعلقہ افسران کو اپنی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت کی۔انھوں نے اس موقع پر ہارٹیکلچر آفیسر اور اسسٹنٹ ہارٹیکلچر آفیسر کو غیر تسلی بخش کارکردگی پر شوکاز نوٹس جاری کرنے کی ہدایت بھی کی۔سیکرٹری زراعت نے مزید کہا کہ پیسٹی سائیڈز یا فرٹیلائزر کی سیمپلنگ دیئے گئے اہداف اور طریقہ کے مطابق کی جائے۔انہوں نے مزید کہا زرعی ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل ہمارا مشن ہے۔زرعی شعبہ کے تحت مقرر کردہ اہداف حاصل کیے بغیر معاشی ترقی ممکن نہیں۔کسان دوست منصوبوں کی مقررہ مدت میں تکمیل ہماری ذمہ داری اور اولین ترجیح ہے اس سلسلہ میں کسی قسم کی سستی یا کوتاہی قابل برداشت نہیں۔محکمہ زراعت کے تحت جاری پنجاب حکومت کے کسان دوست منصوبوں کے ثمرات نہایت شفاف انداز میں کاشتکاروں کی دہلیز تک پہنچائیں۔سرکاری فارمز کو ماڈل سیڈ فارمز میں تبدیل کرنے کیلئے درکار فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں اب زراعت (توسیع) کے افسران ان ماڈل فارمز کو کسانوں کیلئے رول ماڈل بنا کر پیش کریں۔سیکرٹری زراعت نے پلانٹس کلینکس میں کاشتکاروں کو معیاری سہولیات کی دستیابی یقینی بنانے اور کسان دوست کیڑوں کی افزائش کرنے والی لیبارٹریوں کو اپنا کام تیز کرنے کی ہدایت بھی کی۔انہوں نے مزید کہا کہ ملکی زراعت کا مستقبل ہائی ویلیو ایگریکلچر خصوصاً تیلدار اجناس، سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار سے منسلک ہے۔پنجاب سیڈ کارپوریشن اور ریسرچ ادارے تیلدار اجناس کے بیج کی مقدار میں اضافہ کریں۔سبزیوں کی کاشت اور پیداوار میں اگلے دو تین سالوں میں انقلاب برپا کرنے کیلئے متعدد اقدامات کیے جارہے ہیں۔شعبہ واٹر مینجمنٹ چھوٹے اور بڑے کاشتکاروں کیلئے قابل کاشت رقبہ کی ضروریات کے مطابق پانی کے تالاب بنا کر دے تاکہ پانی کی شدید کمی کے دوران استعمال میں لاکر فصلوں کو بچایا جاسکے۔اس کے علاوہ مارکیٹ کمیٹیوں کی ریکوری کے اہداف100 فیصد پورے کیے جائیں۔30 جون تک ریکوری کے اہداف پورے نہ کرنے والوں کے خلاف سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

☆☆☆☆